فیصلہ سازی

1. یشوع نے بنی اسرائیل کو ایک فیصلہ کرنے کے لیے بلایا۔

یشوع24باب14 تا27آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

یشوع24باب14 تا15آیات: پس اب تُم خُداوند کا خوف رکھو اور نیک نیتی اور صداقت سے اُس کی پرستش کرو اور اُن دیوتاؤں کو دُور کر دو جن کی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا کے پار اور مصر میں کرتے تھے اور خُداوند کی پرستش کرو۔ اور اگر خُداوند کی پرستش تُم کو بُری معلوم ہوتی ہو تو آج ہی تُم اُسے جس کی پرستش کرو گے چُن لو۔ خواہ وہ وہی دیوتا ہوں جن کی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جن کے مُلک میں تُم بسے ہو۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خُداوند کی پرستش کریں گے۔

2. خُدا کے لوگ خُدا کے سامنے عہد باندھتے ہیں۔

یشوع24باب19 تا27آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

یشوع24باب24 تا25آیات: لوگوں نے یشوع سے کہا ہم خُداوند اپنے خُدا کی پرستش کریں گے اور اُسی کی بات مانیں گے۔ سو یشوع نے اُسی روز لوگوں کے ساتھ عہد باندھا اور اُن کے لئے سِکم میں آئین اور قانون ٹھہرایا۔

3. ایلیاہ نے خُدا کے لوگوں سے کہا کہ وہ ڈانواڈول نہ ہوں۔

1 سلاطین18باب16 تا39آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

1 سلاطین 18باب 21آیت: اور ایلیاؔہ سب لوگوں کے نزدِیک آکر کہنے لگا تُم کب تک دو خیالوں میں ڈانواں ڈول رہو گے؟ اگر خُداوند ہی خُدا ہے تو اُس کے پیرو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پیروی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دیا۔

4. اگر آج تم اُس کی آواز سُنو تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو (کم اعتقادی اور بغاوت کے خلاف انتباہ)

عبرانیوں3باب7 تا11آیات: پس جس طرح کہ رُوح القُدس فرماتا ہے اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو۔ تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غُصہ دِلانے کے وقت آزمایش کے دِن جنگل میں کیا تھا۔ جہاں تُمہارے باپ دادا نے مجھے جانچا اور آزمایا اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے۔ اِسی لئے مَیں اُس پشت سے ناراض ہوا اور کہا کہ اِن کے دِل ہمیشہ گمراہ ہوتے رہتے ہیں اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔ چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔

5. موسیٰ کا فیصلہ ایک بہت اچھا نمونہ ہے جس کی پیروی کرنی چاہیے۔

عبرانیوں11باب24 تا26آیات: اِیمان ہی سے مُوسیٰ نے بڑے ہو کر فرعوؔن کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا۔ اِس لئے کہ اُس نے گُناہ کا چند روزہ لُطف اُٹھانے کی نسبت خُدا کی اُمّت کے ساتھ بدسلُوکی برداشت کرنا زِیادہ پسند کیا۔ اور مسیح کے لئے لَعن طعن اُٹھانے کو مصر کے خزانوں سے بڑی دَولت جانا کیونکہ اُس کی نِگاہ اَجر پانے پر تھی۔

6. ایک پکا اور حقیقی عہد باندھیں۔

رُومیوں12باب1 تا2آیات: پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔ اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society

©2019 All rights reserved!